بُھولے سے سورۂ فاتحہ کی جگہ کوئی اور سورت شروع کر دیں تو یاد آنے پر حکم

مجیب: مولانا محمد سرفراز اختر عطاری

مصدق: مفتی فضیل رضا عطاری

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ فروری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر نماز میں سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بجائے بھولے سے کوئی اور سورت شروع کر دی، پھر یاد آیا تو اب کیا حکم ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

فرض کی پہلی، دوسری رکعت اور باقی تمام نمازوں کی کسی بھی رکعت میں فاتحہ کے بجائے بھولے سے سورت شروع کر دی تو اس حوالے سے حکم کی تفصیل یہ ہے کہ: (1) اگر رکن کی ادائیگی کی مقدار (یعنی محتاط قول کے مطابق ایک ایسی آیت جو کم از کم چھ حرف پر مشتمل ہو اور صرف ایک کلمہ کی نہ ہو،) پڑھنے سے پہلے ہی یاد آجائے کہ سورہ فاتحہ نہیں پڑھی، تو فوراً سورہ فاتحہ شروع کر دیں، پھر سورت ملائیں اور اس صورت میں سجدہ سہو بھی لازم نہیں ہوگا۔ (2) اگر رکن کی ادائیگی کی مقدار یا اس سے زیادہ پڑھ لینے کے بعد اور رکوع سے پہلے یاد آجائے، تو حکم یہ ہے کہ سورہ فاتحہ پڑھیں، پھر دوبارہ سورت ملائیں اور آخر میں سجدہ سہو کریں۔ (3) اگر رکوع میں یا رکوع سے کھڑے ہونے کے بعد اور سجدے سے پہلے یاد آیا، تو واپس آکر سورہ فاتحہ پڑھیں، پھر سورت ملائیں، دوبارہ رکوع کریں اور آخر میں سجدہ سہو کریں۔ (4) اور اگر سجدے میں جانے تک یاد نہ آئے، تو آخر میں سجدہ سہو کر لینا کافی ہے۔

خیال رہے سجدے سے پہلے یاد آنے کی صورت میں اگر قراءت مکمل نہ کی یعنی سورہ فاتحہ اور اس کے بعد سورت نہ پڑھی، تو یہ قصداً ترکِ واجب ہوگا، لہٰذا نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہوگا اور اگر رکوع میں یا رکوع کے بعد یاد آیا اور کھڑے ہو کر قراءت مکمل کر لی، تو رکوع سے بعد والی قراءت، پہلی سے لاحق ہو کر یہ ساری قراءت فرض واقع ہوگی

اور پہلے والا رکوع معتبر نہیں رہے گا، اس لیے اب رکوع دوبارہ نہ کیا، تو فرض ترک ہونے کی وجہ سے نماز ہی فاسد ہو جائے گی۔ نیز جہاں سجدہ سہو کا حکم ہے وہاں اگر سجدہ سہو نہ کیا، تو نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net